

⑥

”سعودی عرب کے شاہ فیصل نے عالمی رائے عامہ کی شدید مذمت کی ہے کہ اس نے لبنان اور شام میں معصوم پناہ گزینوں کے کیمپوں میں معصوم بچوں اور بوڑھوں پر اسرائیلی حملوں کی مذمت نہیں کی، نیز انہوں نے کہا کہ:

یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ میونخ کے واقعہ پر تو ساری دنیا نے رنج و غم کا اظہار کیا، لیکن عربوں کے خلاف اسرائیلی جارحیت اور عربوں کے کیمپوں پر اسرائیلی بمباری کی مذمت کی توفیق کسی کو نصیب نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ عالمی رائے عامہ انتہائی بے حس ہو چکی ہے۔ خصوصاً اسلامی اور عرب ملکوں کے بارے میں یہ بے حس دشمنی سے کم نہیں۔ اس کے بعد انہوں نے دشمنوں کے مقابلے میں مسلمانوں کو متحد ہونے کی اپیل کی اور یہ اسد ظاہر کی کہ ان کی اس اپیل پر مسلمان لبیک کہیں گے۔“ (نوائے وقت ۱۵ ستمبر ۱۹۷۲ء)

لبیک لبیک! صد بار لبیک! شاہ فیصل نے جو بات کہی ہے ہم حرف بہ حرف اس کی تائید کرتے ہیں۔ نئے اور پُر امن شہریوں پر اسرائیلیوں نے جو بزدلانہ حملے کیے ہیں ہم ان کی پُر زور شدید مذمت کرتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ عرب جب آواز دیں گے، ہم پاکستانیوں کو ان شاء اللہ اپنے پاس پائیں گے اور پوری بغیر اور ہمت کے ساتھ شانہ بشانہ ہو کر دشمنوں سے ٹریں گے۔

باقی رہا یہ شکوہ کہ عالمی رائے عامہ بے حس ہو چکی ہے، بالکل بجا ہے۔ اس وقت بدقسمتی سے عالمی قیادت جن سپر طاقتوں کے ہاتھ میں ہے وہ ایک گہری سازش کے تحت مسلمانوں کو ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہیں ایک طرف قوم یہود کی پشت پناہی کر کے حملے کو راہی ہیں، دوسری طرف قوم ہنود کو شہ و سے کر ایک عظیم اسلامی طاقت کے بچنے اچھڑنے میں مصروف ہیں اور تیسری طرف سے عالم اسلام کے اندر کچھ نام نہاد مسلمانوں کو استعمال کر کے اسلامی برادری میں افتراق اور انتشار کو برپا کر رہے ہیں تاکہ عالم اسلام کی ہوا اکھڑ جائے اور چوتھی اور بنیادی بات ہماری ”نامسلمانی“ ہمارے لیے وبالِ جان بن رہی ہے۔ یہ ناپاک ہاتھ جو پس پردہ ڈور ہلا رہے ہیں اگر ان کو اسلامی برادری نے بھانپنے کی کوشش نہ کی تو ہو سکتا ہے کہ خاتمِ بدہن، ہمارا حال کل اس سے بھی برا ہو۔ عوام مسلمانوں کو چاہیے کہ ان خواص کو کانوں سے پھر کر نکال باہر کریں جن کی حماقتوں اور بے تدبیروں سے دشمنانِ اسلام کے مقاصد پورے ہو رہے ہیں۔ اور روز افزوں ہمارا ملی مستقبل تاریک ہوتا جا رہا ہے۔